الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **haakmeen**
Address : **faisalabad**
Subject : **AQAID**
Writer : محمد عثمان

Serial No : **20216**
Date : **8/23/2013**
Contact No:
Email :

mufti sahab meri walda ka intiqaal ho gya tha, main un ke qabar pe jata hoon aur fateha kehta hoon, mujhey aap yeh batayen ke jab main qabar pe jata hoon kia unhain pata lagta hai ke un ka beta aya hai 2 rooh wahan qabar main mojood hoti hai 3walida ka intiqaal 19 ramzan hua main nain suna ramzan ke maheeney main wafat par hisaab nahihn hota aur jannat main chaala jata hai jo marta hai

مفتی صاحب میری والدہ کا انتقال ہو گیا تھا میں ان کی قبر پر جاتا ہوں اور فاتحہ پڑھتا ہوں۔ ① مجھے آپ یہ بتائیں کہ جب میں قبر پہ جاتا ہوں کیا انہیں پتا لگتا ہے کہ ان کا بیٹا آیا ہے ② روح وہاں قبر میں موجود ہوتی ہے ③ والدہ کا انتقال ۱۹ رمضان ہوا میں نے سنا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں فوت ہونے پر حساب نہیں ہوتا اور جنت میں چلا جاتا ہے جو فوت ہوتا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

جی ہاں! روایات حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صاحب قبر کو پتہ چلتا ہے اور قبر سے روح کا تعلق ہوتا ہے اگرچہ وہ علیین یا سجین میں ہو جبکہ جنت کا داخلہ قیام قیامت کے بعد ہوگا:

کما فی الطحطاوی: قال ابن القیم الاحادیث والآثار تدل علی ان الزائر متی جاء علم به المزور وسمع سلامه وانس به ورد علیه وهذا عام فی حق الشهداء وغیرهم وانه لا توقیت فی ذلک قال وهو اصح من اثر الضحاک الدال علی التوقیت اھ (ص ۳۴۰)

کما فی شرح الاشباہ ونظائر: قوله - ویأمن المیت فیه من عذاب القبر اقول: قال اهل السنة والجماعة عذاب القبر حق و سؤال منکر ونکیر وضغطة القبر حق سواء کان مومنا او کافرا مطیعا او فسقا (الی قوله) فکذلک فی القبر یرفع عنهم العذاب یوم الجمعة وکل رمضان بحرمته فیعذب اللحم متصلا بالروح والروح متصلا بالجسم تتألم الروح مع الجسد وان کان خارجا منه الخ (ج ۳ ص ۲۰۰) واللہ اعلم بالصواب

محمد عثمان قریشی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر ۱۶
۲۲/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۳ ذی القعدہ ۱۴۳۴ھ [illegible]

الجواب صحیح
[illegible]

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۰۲۱۶
[illegible]